بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-94170-20616, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ 16۔اکتوبر 2015ء بمقام جرمنی

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ دنوں میں ہالینڈ میں تھا وہاں ایک جرنلسٹ مجھے کہنے لگے کہ کیا جماعت احمدیہ سب سے زیادہ بڑھنے والی جماعت ہے دنیا میں۔میں نے انہیں کہا کہ اگر ایک بین الاقوامی جماعت کی حیثیت سے دیکھیں تو یقیناً جماعت احمدیہ دنیا میں سب سے زیادہ ترقی کرنے والی جماعت ہے اور اب تو یہ بات ہمارے غیر بھی مانتے ہیں اور یہی حضرت مسیح موعودؑ کی سچائی کی ایک بہت بڑی دلیل ہے کہ ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے اٹھنے والی آواز آج دنیا کے ہر شہر اور گاؤں میں گونج رہی ہے اور پھر اس کی امتیازی شان اس وقت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ اس وقت جب ایک عام آدمی کے خواب وخیال میں بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ جماعت احمدیہ دنیا میں جانی جائے گی۔حضرت مسیح موعودؑ بڑے وثوق سے اپنی تحریرات اور اپنے ارشادات میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک وقت آئے گا کہ جماعت احمدیہ دنیا میں جانی جائے گی اور اس کا پھیلاؤ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا نشان ہوگا۔چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو پھیلا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ اس سلسلے کو دنیا میں پھیلائے بلکہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو ایسا پھیلا دے گا کہ یہ سب پر غالب ہوں گے خدا تعالیٰ کی یہی سنت ہے کہ ہر ایک کام بتدریج ہو۔آپ نے فرمایا کہ کوئی درخت اتنی جلدی پھل نہیں لاتا جس قدر جلدی ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔یہ خدا کا نشان اور اعجاز ہے۔

پس ہم تو اس ایمان پر قائم ہیں اور یقیناً ہر احمدی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سچا ایمان رکھتا ہے اس بات پر قائم ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے صرف 125 سال پہلے ایک چھوٹے سے دور دراز علاقے سے اٹھی ہوئی آواز کو دنیا کے کونے کونے میں نہ صرف پھیلا دیا بلکہ مخلصین کی جماعتیں بھی قائم فرماتا چلا جارہا ہے جو آپ سے اخلاص ووفا اور ایمان میں بڑھ رہی ہیں تو وہ خدا اپنے فضل سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ بات بھی پوری فرمائے گا کہ ابتلاء دور ہو جائیں گے اور یہ سلسلہ سب پر غالب ہوگا۔آجکل ہم اس دور میں سے گزر رہے ہیں جب یہ سلسلہ دنیا میں پھیل رہا ہے اور یہ تدریجی ترقی دنیا کو اب نظر بھی آرہی ہے تبھی تو اس جرنلسٹ نے مجھے پوچھا تھا کہ کیا یہ جماعت اب دنیا میں سب سے زیادہ پھیلنے والی جماعت ہے اور کئی اور جگہ بھی غیر یہ سوال کرتے ہیں اور اعتراف بھی کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ بڑی تیزی سے ترقی کرنے والی جماعت ہے۔گو ابتلاء بھی ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔لیکن دنیا کے مختلف ممالک سے جو رپورٹس آتی ہیں جن میں بیعتوں کا ذکر اور بیعت کرنے والوں کے واقعات ہوتے ہیں انہیں پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت کہاں کہاں پہنچی ہوئی ہے اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ تائیدات کے نظارے بھی کیسے کیسے دکھا رہا ہے۔اگر یہ کسی انسان کا کام ہوتا تو یہ سلسلہ اب تک ختم ہو جانا چاہئے تھا اور اس کے جھوٹ کا پول کھل جانا چاہئے تھا لیکن یہ ختم ہونے کا سوال نہیں ہے یہاں تو اللہ تعالیٰ ترقیات دکھا رہا ہے۔

جب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح نشان دکھاتا ہے کس طرح پکڑ پکڑ کر لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں لاتا ہے تو حیرت ہوتی ہے۔حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ آجکل خواب اور رؤیا بہت ہوتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگوں کو خواب کے ذریعہ اطلاع دے۔خدا تعالیٰ کے فرشتے اس طرح پھرتے ہیں جیسے آسمان میں ٹڈی ہوتی ہے۔وہ دلوں میں ڈالتے پھرتے ہیں کہ مان لو مان لو۔اس وقت میں گزشتہ سال میں ہونے والے ایسے بعض واقعات کی مثالیں پیش کرتا ہوں۔بہت سارے واقعات میں سے چند ایک لئے ہیں جن کی خوابوں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرمائی۔حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کی باتیں سن کر کہ ہزاروں میل دور قادیان سے بیٹھے ہوئے ہیں بلکہ بعض تو ایسے علاقوں میں ہیں جہاں کسی طرح کا نظام رسل ورسائل اور مواصلات بھی نہیں

ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرما رہا ہے۔ ایک چھوٹا سا آئی لینڈ ہے مارشس کے پاس مایوٹے۔ مبلغ وہاں دورے پر گئے۔ کہتے ہیں کہ ایک غیر احمدی دوست نے خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا۔ کچھ عرصے بعد انہیں ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع ملا تو ایم۔ٹی۔اے پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر فوراً کہنے لگے کہ یہی تو وہ بزرگ ہیں جنہیں میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ اس طرح ان کو یقین ہو گیا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ چنانچہ وہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔

اسی طرح گنی کناکری ایک دور دراز ملک ہے افریقہ کا۔ یہاں شہر میں ایک یونیورسٹی کے طالبعلم سلیمان صاحب تھے لمبے عرصہ سے زیر تبلیغ تھے لیکن بیعت نہیں کر رہے تھے۔ ایک دن وہ آئے اور کہا کہ اب میں مطمئن ہوں اور بیعت کرنا چاہتا ہوں جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کس طرح مطمئن ہوئے تو انہوں نے اپنی خواب بیان کی کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوں اور ہماری کشتی کے قریب ایک دوسری کشتی ڈوب رہی ہے اور اس کے مسافر ہمیں مدد کے لئے پکار رہے ہیں ہم ان کی مدد کرتے ہیں اور وہ ہماری کشتی میں سوار ہو جاتے ہیں ہم جس میز کے گرد بیٹھے ہیں وہاں امام مہدی علیہ السلام بھی موجود ہیں اور ہمیں پینے کے لئے دودھ کا پیالہ دیتے ہیں۔ کہتے ہیں میں نے وہ پیالہ لیا اور خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا جس کا ذائقہ نہایت عمدہ تھا۔ اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں سمجھ گیا کہ یہ زندگی بخش جام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کشتی میں سوار ہونے اور آپ کی بیعت کرنے کے نتیجہ میں ہی حاصل ہو سکتا ہے چنانچہ انہوں نے بیعت کی۔ پھر ہندوستان میں کیرلہ جو ساؤتھ کا انڈیا کا علاقہ ہے اس میں ایک نومبائع دوست عبدالمجید صاحب اپنے گھر میں کیبل کے ذریعہ ٹی وی دیکھا کرتے تھے اچانک ان کو ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع ملا۔ ان کی دلچسپی بڑھتی گئی یہ طریقت مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور ایک پیر صاحب کی بیعت کی ہوئی تھی۔ کہتے ہیں ایم۔ٹی۔اے دیکھتے ہوئے ابھی ایک دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کر رہے ہیں۔ وہاں انہوں نے اپنے پیر صاحب کو بھی زیارت کرتے ہوئے دیکھا جو فوت ہو چکے ہیں۔ اس خواب کے بعد جماعت کا پتا کرتے ہوئے یہ قادیان بھی پہنچ گئے اور وہاں جا کے بیعت کر لی۔

اسی طرح تیونس نارتھ افریقہ کا یہ ملک ہے۔ یہاں کے ایک دوست قادر صاحب ہیں۔ کہتے ہیں میں جماعت سے متاثر تو تھا لیکن بیعت کی طرف میرا دل نہیں جاتا تھا۔ تسلی نہیں تھی۔ اس لئے کہ امام مہدی کو نبی کے طور پر ماننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ سمجھ آ جائے مسلمانوں کو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ ایک غیر شرعی نبی کا ہے آپ نے جو کچھ پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی پایا ہے۔ اور مسیح نے جو آنا تھا وہ نبی کے مقام کے ساتھ ہی آنا تھا تو بہرحال یہ ماننے کو تیار نہیں تھے۔ پھر کہتے ہیں میں نے فیصلہ کیا کہ اسی صورت میں بیعت کروں گا کہ اگر خدا تعالیٰ مجھے بتا دے کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہی امام مہدی ہیں اس دوران کہتے ہیں میری گفتگو ایک احمدی دوست سے ہوئی تو اس نے مجھے ایک حوالہ دیا کہ جو امام مہدی کو پہچاننے کے باوجود بیعت نہیں کرے گا وہ جہالت کی موت مرے گا۔ کہتے ہیں کہ اس بات کا مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا چنانچہ میں نے رات کو استخارہ کیا اور خواب میں دیکھا کہ میں قرآن کریم پڑھ رہا ہوں اور ایک ایسے مقام پر رُکا جہاں لکھا تھا اِنِّیْ اَنْصُرُکَ یَا اَحْمَد۔ کہتے ہیں کہ یہ خواب دیکھ کے میں نے فوراً بیعت کر لی۔ پھر مالی کے مبلغ کہتے ہیں کہ کولی بالی ایک صاحب ہیں ایک چھوٹے سے قصبے کے رہنے والے بڑی عمر کے شخص تھے، دسمبر 2014ء میں بیعت کی توفیق ملی وہ کہتے ہیں کہ 1964ء میں جب وہ آئیوری کوسٹ میں تھے انہوں نے ایک روز خواب میں دیکھا کہ دو سفید رنگ کے آدمی ان کے پاس آتے ہیں جنہوں نے کہا کہ امام مہدی آ چکے ہیں ان کی بیعت کرو۔ اس خواب کے بعد انہوں نے آرمی جوائن کر لی خواب بھی بھول گئی۔ لیکن 2014ء میں ایک روز ریڈیو tune کر رہے تھے تو احمدیہ ریڈیو مل گیا۔ جب اس کو سننا شروع کیا اور امام مہدی کی آمد کا سنا تو دل کی کیفیت کہتے ہیں بدل گئی اور خواب بھی یاد آ گئی۔ وہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ وفات سے قبل ان کو امام مہدی کی بیعت میں آنے کی توفیق ملی جس کی اطلاع ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے پچاس سال پہلے دے دی گئی تھی۔ نیک فطرتوں کو اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔ ایک عرصہ لمبا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی رہنمائی فرمائی۔

پھر سوازی لینڈ ہے ایک اور ملک۔ ایک احمدی نوجوان طاہر صاحب ہیں انہوں نے کچھ عرصہ قبل بیعت کی ہے۔ اس سال رمضان میں ستائیسویں کی رات خواب میں انہوں نے دیکھا کہ چاند اپنی پوری روشنی کے ساتھ چمک رہا ہے گویا کہ ایک دن کا سماں ہے خواب میں ہی آواز آئی کہ یہ وہ روشنی ہے جسے تم نے پا لیا ہے اسے مضبوطی

سے پکڑے رکھو یہ آہستہ آہستہ پورے سوازی لینڈ میں پھیل جائے گی خواب میں مجھے سمجھایا گیا کہ اس روشنی سے مراد احمدیت ہے جو آہستہ آہستہ پورے ملک میں پھیل جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس خواب کے بعد اس نو احمدی کو غیر معمولی طور پر ثبات قدم عطا ہوا ہے۔ پھر مالی کا ایک اور واقعہ ہے ایک جماعت ناندرے بوغو میں ایک بزرگ ہیں سعید صاحب احمدیت کے بارے میں انہوں نے سنا تھا لیکن وہ احمدیت کے بارے میں اپنی تسلی کرنا چاہتے تھے اس کے لئے انہوں نے چالیس راتوں کا چلا کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اکیسویں رات انہوں نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساتھ مجھے بھی دیکھا کہ دونوں ان کے گھر میں آتے ہیں اور انہیں اپنے ساتھ آسمان پر لے جاتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں یہ خواب دیکھ کر ان کی تسلی ہوگئی ہے اور انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ افریقن لوگ یونہی قبول کر لیتے ہیں احمدیت لیکن چونکہ حق قبول کرنے کی جستجو ہے ان میں اس لئے سنتے ہیں اور پرکھتے ہیں۔ ڈھٹائی نہیں دکھاتے اور کیونکہ فطرت نیک ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی بھی فرماتا ہے۔ دین کے لئے ان کے دل میں ایک درد تھا تبھی تو چالیس دن انہوں نے چلہ کرنے کا سوچا۔

پھر اللہ تعالیٰ یہ بتانے کے لئے کہ نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے اور فرستادے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں۔ مسیح اور مہدی ہیں بلکہ آپ کے بعد جاری نظام خلافت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو جاری رکھنے والا ہے خلفاء کو بھی خواب میں دکھا کر رہنمائی فرما دیتا ہے۔ چنانچہ نائیجیریا سے ایک معلم لکھتے ہیں کہ محمد نامی ایک شخص نے اپنا خواب بیان کیا کہ وہ بحری جہاز پر سوار تھا جب بحری جہاز سمندر کے وسط میں پہنچا تو اچانک طوفان آ گیا اور جہاز ڈوبنے لگ گیا اور زندگی کے آثار ختم ہونے لگے۔ اس وقت اچانک ایک انسان نے ہاتھ پھیلائے اور مجھے کنارے پر لے آیا۔ مجھے نہیں علم تھا کہ یہ خدا کا بندہ کون ہے کچھ عرصے بعد اس محمد نامی شخص کا رابطہ ہمارے ایک داعی الی اللہ اور معلم سے ہوا۔ داعی الی اللہ نے اس شخص کو ایم۔ٹی۔اے سے دکھایا تو ایم۔ٹی۔اے پر جب اس نے میری شکل دیکھی تو یکدم کہنے لگا کہ یہی وہ خدا کا بندہ تھا جس نے مجھے بچایا تھا چنانچہ وہ اپنے سارے خاندان کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شامل ہوگیا۔ پھر مصر کے ایک صاحب ہیں کہتے ہیں میں نے 2004ء میں خواب میں دیکھا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک جگہ آرام کر رہے ہیں میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوں اور وہ مجھے دیکھ کر فرماتے ہیں کہ تمہیں اس معاملے میں تحقیق کرنی چاہئے۔ مجھے اس وقت سمجھ نہیں آئی اور کہتے ہیں میں نے کبھی دیکھا بھی نہیں تھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اس سے پہلے۔ خواب کے چار سال بعد میں نے ایم۔ٹی۔اے دیکھا اور تحقیق کرنے لگا اور اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی۔ کہتے ہیں نومبر 2014ء میں میں نے بیعت کرنے سے پہلے خواب دیکھا کہ میں ایک مسجد میں داخل ہوا ہوں جو نمازیوں سے بھری ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلوہ نشین ہیں اور میری طرف دیکھ رہے ہیں۔ میں حضور کے قریب ہوتا ہوں اور ان کی جگہ پھر حضرت خلیفہ اول ہوتے ہیں ایک آواز کہتی ہے کہ یہ ابوبکر صدیق ہیں میں اور قریب ہوتا ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جگہ خلیفۃ المسیح الخامس ہوتے ہیں۔ آپ مجھے دیکھتے ہی دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور میں بھی دعا میں شامل ہو جاتا ہوں کہتے ہیں کہ میں نے اس خواب کی تعبیر یوں کی کہ دعاؤں کی قبولیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی اتباع کی برکت سے ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : پس یہ حق کو سمجھنے والے خوش قسمت لوگ ہیں ان کی دل کی کیفیت دیکھ کر خدا تعالیٰ ان کی رہنمائی فرماتا ہے جیسے بھی ایسے لوگ ہیں اور جیسا کہ بعض لوگوں کی خوابوں سے ظاہر ہے ایسی واضح رہنمائی فرماتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور وہ جو اپنے آپ کو دین کا عالم سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اس رہنمائی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نو مبائعین کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ علیہ السلام نے ان نو مبائعین سے اظہار محبت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ جو بڑے بڑے مولوی تھے ان کے لئے خدا تعالیٰ نے دروازے بند کر دیئے اور آپ کے لئے کھول دیئے۔

خدا تعالیٰ کا آپ لوگوں پر بھی بڑا احسان ہے جو آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اور جو ساری دنیا میں سارے پھیلے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس جیسا کہ میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد رکھنا چاہئے اور اس کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت میں شامل ہونے والوں کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ہماری جماعت کو ہی دیکھ لو، یہ سب کی سب ہمارے مخالفوں سے ہی نکل کر بنی ہے اور ہر روز جو بیعت کرتے ہیں یہ انہی میں سے آتے ہیں ان میں صلاحیت اور سعادت نہ ہو تو یہ کس طرح نکل کر آتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں : بہت سے خطوط اس قسم کے بیعت کرنے والوں کے آتے ہیں۔ پہلے میں گالیاں دیا کرتا تھا مگر اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے معاف کیا جاوے۔ حضور

انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : آج بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے یہی مخالفت کے رویے تھے لیکن اب اخلاص میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ چنانچہ مالی کے ایک مبلغ صاحب نے ہمیں لکھا کہ ہمارے ایک ممبر جماعت سلیمان صاحب ہیں۔ بیعت کے بعد ان کی اہلیہ ان کے بھائی پاس چلی گئیں اور کہا کہ تمہارا بھائی مسلمان نہیں رہا۔ تمہارا بھائی احمدی ہو گیا ہے اب مسلمان نہیں رہا۔ تم جا کر اس کو سمجھاؤ۔ اس پر ان کے بھائی کو بہت غصہ آیا وہ سلیمان صاحب کے پاس آئے اور احمدیت چھوڑنے کو کہا اور کہا کہ اگر وہ احمدیت نہیں چھوڑو گے تو پھر میرا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا حتی کہ تمہارا جنازہ بھی میں نہیں پڑھوں گا۔ لیکن سلیمان صاحب نے بھائی کی کوئی پرواہ نہیں کی اور ثابت قدم رہے۔ ان کے مخالف بھائی نے کچھ عرصہ بعد ریڈیو احمدیہ اس غرض سے سننا شروع کیا کہ احمدیت سے اپنے بھائی کو بچائیں گے سنیں گے اور اس پر اعتراض کریں گے اور بچائیں گے مگر کچھ عرصے بعد خود ان کے مخالف بھائی کی دل کی حالت بدل گئی اور بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئے۔

اسی طرح ہندوستان سے مربی اجمل صاحب لکھتے ہیں کہ صوبہ بنگال کے ضلع مرشد آباد کے ایک گاؤں میں ایک تبلیغی میٹنگ رکھی گئی۔ اس میٹنگ میں گاؤں کی غیر احمدی مسجد کی کمیٹی کے نگران اور مسجد کے مؤذن اور بعض دیگر پڑھے لکھے غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔ میٹنگ کے بعد مسجد کی کمیٹی کے نگران کہنے لگے کہ میرا بھتیجا احمدی ہے اور میں ہمیشہ احمدیوں سے نفرت کرتا تھا اور سمجھتا تھا کہ احمدی بے دین لوگ ہیں لیکن اب میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ احمدی ہی حقیقی مسلمان ہیں اور باقی سب اسلام سے کوسوں دور ہیں۔ بعد میں پھر اس گاؤں میں بارہ بیعتیں بھی ہوئیں۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں جو وہ کر رہا ہے اور جماعت یہ نشانات دیکھ رہی ہے اور یقیناً یہ واقعات ہمارے ایمانوں کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں فرمایا کہ دلوں کو روشن کرنے کے لئے قوت یقین کو بڑھانے کی ضرورت ہے اپنے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہماری قوت یقین بڑھ رہی ہے کیا ہمارے دل روشن ہو رہے ہیں کیا ہماری دین کی طرف رغبت ہے۔ کیا ہم اسلامی احکامات پر عمل کر رہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ ہمیں اپنی دینی حالتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی نا اُمید نہ ہو۔ مؤمن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا علیٰ کل شیءٍ قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کر لو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نماز کو اسی طرح پڑھو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ تم کو جو دعائیں کرنی ہو نماز میں کر لیا کرو اور پورے آداب الدعا کو ملحوظ رکھو کے سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔ روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔ فرمایا کہ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا کا کوئی ثانی اور نظیر نہیں اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنے والے ہوں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں اور جماعت کا ایک فعال اور مضبوط حصہ بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ہمیشہ وارث بنتے چلے جائیں۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 09th October 2015

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

سیدنا حضور انور کی منظوری سے مجلس انصار اللہ بھارت مورخہ 13 تا 15 اکتوبر 2015ء کو اپنا سالانہ ڈائمنڈ جوبلی اجتماع منعقد کریں گی۔

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB